سوال

(436) عورتوں کا جلسہ کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کرتاپور سے خلیل الرحمن سوال کرتے ہیں عورتوں کا جلسہ کرنا پھر اس میں کسی عورت کا تقریر کرنا شرعاً کیسا ہے اس پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعوت و تبلیغ ہر مسلمان مرد وزن کا حق ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں وہ اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں ۔(التوبہ/9: 71)

اس آیت کریمہ میں اہل ایمان خواتین و حضرات کی یہ خوبی بیان کی گئی ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سر انجام دیتے ہیں جس طرح مرد کو اچھی بات کہنے اور بری بات سے روکنے کا حق ہے اسی طرح عورت بھی اس حکم کی پابند ہے کہ وہ اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے دوسروں کو منع کرے صدا اول میں وعظ و تبلیغ کے لیے موجودہ اجتماعات کا طریقہ رائج نہ تھا کہ باقاعدہ جلسہ اور کانفرس کا اہتمام کیا جاتا ان کا جواز بھی قرآن وحدیث کی عمومی نصوص سے ہے عورتوں کا جلسہ کرنا اور اس میں کسی مبلغہ خاتون کا تقریر کرنا بھی اسی قبیل سے ہے البتہ خواتین کے لیے درج ذیل شرائط ملحوظ رکھنا ضروری ہے ۔

(1) عورت جب گھر سے نکلے تو باپردہ ہو اور مہکنے والی خوشبو استعمال نہ کرے ۔

(2) اپنے سرپرست یا خاوند کی اجازت سے اجتماع میں شریک ہو ۔

(3) تبلیغی اجتماع اگر گھر سے دور ہو تو ایسے سفر پر نکلنے کے لیے اپنے محرم کو ساتھ لے کر جائے ،

(4) تقریر کا انداز بالکل سادہ اور فطرتی ہو موجود رائج الوقت نقالی اور راگ سے اجتناب کرے ۔

(5) مقررہ جب تقریر کے لیے آئے تو آرائش ونمائش سے مبرا ہو کر آئے ۔

(6) اجتماع صرف خواتین کا ہو اس میں کسی پہلو سے بھی مردوں کا اختلاط نہ ہو ۔ ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے خواتین دعوتی اور اصلاحی پروگرام منعقد کر سکتی ہیں (واللہ اعلم با

لصواب)

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:446